السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے والد کافر ومشرک ہیں، مجھے اُن سے کیسا رویہ اختیار کرنا چاہئے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ اپنے والد کی عزت وتکریم کریں، ان سے حسن سلوک کریں، ان کی خدمت کریں اوران پر خرچ کریں اس کے ساتھ ساتھ ان کی خیر خواہی کریں یعنی انہیں ادب واحترام سے اسلام کی دعوت بھی دیں جیسے سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ کو دعوت دی تھی۔ انہیں شرک کے انجام سے ڈرائیں، اسلام کی دعوت دینے میں کوئی بھی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیں، خود بھی ان کی ہدایت کےلیے دعا کریں اور دوسرے نیک لوگوں سے بھی دعا کروائیں۔ لیکن اگر آپ کے والد آپ کو اسلام سے برگشتہ کرنا چاہیں اور شرک کرنے پر زور دیں تو اس معاملے میں جہاں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہوتی ہے ہر گز ان کی اطاعت وفرمانبرداری نہ کریں، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَإِن جٰهَداكَ عَلىٰ أَن تُشرِكَ بى ما لَيسَ لَكَ بِهِ عِلمٌ فَلا تُطِعهُما وَصاحِبهُما فِى الدُّنيا مَعروفًا وَاتَّبِع سَبيلَ مَن أَنابَ إِلَىَّ ثُمَّ إِلَىَّ مَرجِعُكُم فَأُنَبِّئُكُم بِما كُنتُم تَعمَلونَ ١٥ ... سورة لقمان

''اور اگر وہ دونوں تجھ پر اس بات کا دباؤ ڈالیں کہ تو میرے ساتھ شریک کرے جس کا تجھے علم نہ ہو تو تُو ان کا کہنا نہ ماننا، ہاں دنیا میں ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا اور اس کی راہ چلنا جو میری طرف جھکا ہوا ہو تم سب کا لوٹنا میری ہی طرف ہے تم جو کچھ کرتے ہو اُس سے میں تمہیں خبردار کردوں گا۔''

جب ایک شخص کسی کی بات کو ماننے سے انکار کرتا ہے تو طبعی طور پر اس سے دُوری پیدا ہوتی ہے اس لیے اللہ تعالیٰ نے وَصاحِبهُما فِى الدُّنيا مَعروفًا کے الفاظ سے والدین سے حسن سلوک اور صلہ رحمی کا حکم دیا ہے۔ البتہ کفار ومشرکین سے دلی طور پر محبت کرنا ہر گز درست نہیں خواہ والدین اور قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لا تَجِدُ قَومًا يُؤمِنونَ بِاللَّهِ وَاليَومِ الءاخِرِ يُوادّونَ مَن حادَّ اللَّهَ وَرَسولَهُ وَلَو كانوا ءاباءَهُم أَو أَبناءَهُم أَو إِخوٰنَهُم أَو عَشيرَتَهُم أُولٰئِكَ كَتَبَ فى قُلوبِهِمُ الإيمٰنَ وَأَيَّدَهُم بِروحٍ مِنهُ وَيُدخِلُهُم جَنّٰتٍ تَجرى مِن تَحتِهَا الأَنهٰرُ خٰلِدينَ فيها رَضِىَ اللَّهُ عَنهُم وَرَضوا عَنهُ أُولٰئِكَ حِزبُ اللَّهِ أَلا إِنَّ حِزبَ اللَّهِ هُمُ المُفلِحونَ ٢٢ ... سورة المجادلة

''اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والوں کو آپ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرنے والوں سے محبت رکھتے ہوئے ہر گز نہ پائیں گے گو وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے کنبہ (قبیلے) کے عزیز ہی کیوں نہ ہوں، یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ دیا ہے اور جن کی تائید جبرائیل کے ذریعے سے کی ہے اور جنہیں ان جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہیں جہاں یہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہے اور یہ اللہ سے خوش ہیں یہ اللہ کا لشکر ہے، آگاہ رہو بیشک اللہ کی جماعت والے ہی کامیاب لوگ ہیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

شرک اور خرافات، صفحہ:108

محدث فتویٰ